بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمۃ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی ومنتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

٢ـ أَحْمَدُبْنُ مِهْرَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْحَسَنِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍالْعِجْلِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ رَفَعَهُ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : « كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا » ۴/۴۲
يَعْنِي الْأَوْصِيَاءَ كُلَّهُمْ.

۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ " انھوں نے ہماری تمام آیات کی تکذیب کی اس سے مراد تمام اوصیا ہیں

٣ـ مُحَمَّدُبْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ أَبِي عُمَيْرٍ أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ الشِّيعَةَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ تَفْسِيرِ هٰذِهِ الْآيَةِ « عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ » قَالَ: ذٰلِكَ إِلَيَّ إِنْ شِئْتُ أَخْبَرْتُهُمْ وَإِنْ شِئْتُ لَمْ أُخْبِرْهُمْ ۱۷/۲
ثُمَّ قَالَ : لٰكِنِّي أُخْبِرُكَ بِتَفْسِيرِهَا ، قُلْتُ : «عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ» ؟ قَالَ : فَقَالَ هِيَ فِي أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ ، كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ يَقُولُ: مَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ آيَةٌ هِيَ أَكْبَرُ مِنِّي وَلَا لِلّٰهِ مِنْ نَبَإٍ أَعْظَمُ مِنِّي.

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا۔ میں آپ پر فدا ہوں، شیعہ آپ سے سوال کرتے ہیں آیہ عم یتساءلون عن النبا العظیم کے متعلق فرمایا۔ ہاں اس کی تفسیر میرے پاس ہے اگر تم چاہو تو بیان کروں، پھر فرمایا میں تمہیں اس کی تفسیر بتاتا ہوں میں نے کہا عم یتساءلون سے کیا مراد ہے فرمایا وہ امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔ امیر المومنینؑ نے فرمایا ہے کہ خدا کے لئے مجھ سے بڑی کوئی آیت نہیں اور نہ مجھ سے بڑی کوئی خبر ہے۔

اٹھارہواں باب

اللہ عزوجل نے آئمہ علیہم السلام کے ساتھ ہونے کو فرض قرار دیا ہے

(بَابُ)۱۸

مَا فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنَ الْكَوْنِ مَعَ الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ عَائِذٍ ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِبْنِ مُعَاوِيَةَ الْعِجْلِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «اتَّقُوا اللهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ» قَالَ: إِيَّانَا عَنَى. ۹/۱۱۹

۱۔ راوی کہتاہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا آیہ اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین کے متعلق فرمایا صادقین سے مراد ہم ہیں۔

٢ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَ كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ» قَالَ: الصَّادِقُونَ هُمُ الْأَئِمَّةُ وَالصِّدِّيقُونَ بِطَاعَتِهِمْ.

۲۔ امام رضا علیہ السلام سے راوی نے پوچھا آیہ یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین میں صادقین کون ہیں فرمایا وہ آئمہ ہیں اور ان کی اطاعت کی تصدیق کرنے والے۔

٣ـ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَحْيَى حَيَاةً تُشْبِهُ حَيَاةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَ يَمُوتَ مِيتَةً تُشْبِهُ مِيتَةَ الشُّهَدَاءِ وَيَسْكُنَ الْجِنَانَ الَّتِي غَرَسَهَا الرَّحْمٰنُ[2] فَلْيَتَوَلَّ عَلِيّاً وَلْيُوَالِ وَلِيَّهُ وَلْيَقْتَدِ بِالْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ فَإِنَّهُمْ عِتْرَتِي خُلِقُوا مِنْ طِينَتِي، اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ فَهْمِي وَ عِلْمِي وَوَيْلٌ لِلْمُخَالِفِينَ لَهُمْ مِنْ أُمَّتِي، اللّٰهُمَّ لَا تُنِلْهُمْ شَفَاعَتِي.

۳۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو چاہتاہے کہ ایسی زندگی بسر کرے جو انبیاء کی زندگی ہے اور ایسا مرنا چاہے جو شہیدوں کا سا ہو اور اس جنّت میں رہنا چاہے جس کو خدا نے بنایا ہے اور اس کو چاہیئے کہ علی کو دوست رکھے اور اس کے بعد آئمہ کی اقتدا کرے کیوں کہ وہ میری عترت ہیں اور میری طینت سے خلق کئے گئے ہیں یا اللہ ان کو میری سی فہم اور میرا سا علم دے اور وائے ہو ان پر جو میری امت میں سے ان کے مخالف ہیں خداوندا میری شفاعت ان کو نصیب نہ ہو۔

٤ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: اسْتِكْمَالُ حُجَّتِي عَلَى الْأَشْقِيَاءِ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ تَرَكَ وَلَايَةَ عَلِيٍّ وَوَالَى أَعْدَاءَهُ وَ أَنْكَرَ فَضْلَهُ وَ فَضْلَ الْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ، فَإِنَّ فَضْلَكَ فَضْلُهُمْ وَ طَاعَتَكَ طَاعَتُهُمْ وَ حَقَّكَ حَقُّهُمْ وَ مَعْصِيَتَكَ مَعْصِيَتُهُمْ وَهُمُ الْأَئِمَّةُ الْهُدَاةُ مِنْ بَعْدِكَ جَرَى فِيهِمْ رُوحُكَ وَ رُوحُكَ [مَا] جَرَى فِيكَ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ عِتْرَتُكَ مِنْ طِينَتِكَ وَ لَحْمِكَ وَدَمِكَ وَقَدْ أَجْرَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ سُنَّتَكَ وَ سُنَّةَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلَكَ وَهُمْ خُزَّانِي عَلَى عِلْمِي

مِنْ بَعْدِكَ حَقٌّ عَلَيَّ لَقَدِ اصْطَفَيْتُهُمْ وَانْتَجَبْتُهُمْ وَ أَخْلَصْتُهُمْ وَارْتَضَيْتُهُمْ وَ نَجَى مَنْ أَحَبَّهُمْ وَوَالاهُمْ وَ سَلَّمَ لِفَضْلِهِمْ ، وَ لَقَدْ آتَانِي جَبْرَئِيلُ عليه السلام بِأَسْمَائِهِمْ وَ أَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَأَحِبَّائِهِمْ وَالْمُسَلِّمِينَ لِفَضْلِهِمْ.

۴- ابوحمزہ ثمالی سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسول! تمہاری اُمت میں میری حجت تمام ہوئی اس پر جس نے ولایت علی کو ترک کیا اور ان کے دشمنوں کو دوست رکھا اور انکار کیا ان کی فضیلت سے اور ان کے بعد والے اوصیار کی فضیلت سے بے شک تمہاری فضیلت ان کی فضیلت ہے اور تمہاری اطاعت ان کی اطاعت ہے تمہارا حق ان کا حق ہے اور تمہاری معصیت ان کی معصیت ہے اور ہدایت کرنے والے آئمہ ہیں تمہارے بعد جاری ہوئی ان میں تیری روح اور تجھ میں جاری ہوئی تیرے رب کی طرف سے اور تیری وہ عترت ہیں اور ان کی طینت تیری طینت اور ان کا گوشت و خون تیرا گوشت و خون ہے خدا نے جاری کیا ان میں تیری سنت کو اور ان انبیار کی سنت کو جو تجھ سے پہلے ہوئے ہیں یہ آئمہ تیرے بعد علم کا خزانہ ہیں۔ میرے لئے، حق یہ ہے کہ میں نے ان کا اصطفار کیا ان کا انتخاب کیا۔ ان کو خالص بنایا (اپنے لئے)، ان کو برگزیدہ کیا، نجات پائی اس نے جس نے ان سے محبت کی، ان کو دوست رکھا اور ان کی فضیلت کو تسلیم کیا، جبرئیل میرے پاس ان کے، آبار کے اور ان کے احبار کے نام لائے اور ان لوگوں کے بھی جنھوں نے ان کی فضیلت کو تسلیم کیا۔

٥- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْيَى حَيَاتِي وَ يَمُوتَ مِيتَتِي وَ يَدْخُلَ جَنَّةَ عَدْنٍ الَّتِي غَرَسَهَا اللهُ رَبِّي بِيَدِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام وَلْيَتَوَلَّ وَلِيَّهُ وَلْيُعَادِ عَدُوَّهُ وَلْيُسَلِّمْ لِلْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ ، فَإِنَّهُمْ عِتْرَتِي مِنْ لَحْمِي وَ دَمِي ، أَعْطَاهُمُ اللهُ فَهْمِي وَعِلْمِي ، إِلَى اللهِ أَشْكُو أَمْرَ أُمَّتِي ، الْمُنْكِرِينَ لِفَضْلِهِمْ ، الْقَاطِعِينَ فِيهِمْ صِلَتِي وَ ايْمُ اللهِ لَيَقْتُلُنَّ ابْنِي لَا أَنَالَهُمُ اللهُ شَفَاعَتِي .

۵- میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میری سی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے اور میری سی موت مرنا اور داخل جنت عدن ہونا جس کو خدا نے اپنے ید قدرت سے تیار کیا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ علی کو دوست رکھے اور اس کے دوستوں کو بھی دوست رکھے اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھے اور ان کے بعد آنے والے اوصیار کو تسلیم کرے۔ بیشک وہ میری عترت ہیں میرا گوشت اور خون ہیں اللہ نے ان کو میرا فہم اور علم دیا ہے میں اپنی اُمت کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں انھوں نے میری عترت کی فضیلت سے انکار کیا ہے میرے صلۂ رحم کو ان کے بارے

میں قطع کیا۔ خدا کی قسم یہ میرے بیٹے کو قتل کریں گے۔ خدا میری شفاعت ان کو نصیب نہ کرے۔

٦ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِالْقَهَّارِ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَحْيَى حَيَاتِي وَيَمُوتَ مِيتَتِي وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدَنِيهَا رَبِّي وَيَتَمَسَّكَ بِقَضِيبٍ غَرَسَهُ رَبِّي بِيَدِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام وَ أَوْصِيَاءَهُ مِنْ بَعْدِهِ ، فَإِنَّهُمْ لَا يُدْخِلُونَكُمْ فِي بَابِ ضَلَالٍ وَ لَا يُخْرِجُونَكُمْ مِنْ بَابِ هُدًى، فَلَا تُعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ أَعْلَمُ مِنْكُمْ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْكِتَابِ حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ ، هٰكَذَا ـ وَضَمَّ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ـ وَعَرْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ إِلَى أَيْلَةَ، فِيهِ قِدْحَانُ فِضَّةٍ وَ ذَهَبٍ عَدَدَ النُّجُومِ .

٦- جابر جعفی نے ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو اس بات سے خوش ہے کہ میری سی زندگی بسر کرے اور میری سی موت مرے اور اس جنت میں داخل ہو جس کا وعدہ میرے رب نے مجھ سے کیا ہے اور اس شاخ سے تمسک کرے جس کو اللہ نے اپنے یدِ قدرت سے لگایا ہے تو اس کو چاہیئے کہ علیؑ اور ان کے بعد آنے والے اوصیاء سے محبت کرے وہ تم کو ضلالت کے دروازہ میں داخل نہ کریں گے اور باب ہدایت سے خارج نہ ہونے دیں گے۔ تم ان کو تعلیم نہ دو وہ تم سے زیادہ جاننے والے ہیں اور میں نے اپنے رب سے درخواست کی ہے کہ ان کے اور قرآن کے درمیان فرق نہ ڈالے یہاں تک کہ وہ دونوں حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے اس کے بعد آپ نے دونوں انگلیوں کو ملایا کہ اس طرح اور فرمایا کہ حوض کوثر کی چوڑائی اتنی ہے جتنی صنعاء سے ایلہ تک کی مسافت اور اس پر بقدر عدد نجوم سونے چاندی کے پیالے ہوں گے۔

٧- الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام [٢]: وَإِنَّ الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ وَالْفَلَجَ وَالْعَوْنَ وَالنَّجَاحَ وَالْبَرَكَةَ وَالْكَرَامَةَ وَالْمَغْفِرَةَ وَالْمُعَافَاةَ [٥] وَالْيُسْرَ وَالْبُشْرَى وَالرِّضْوَانَ وَالْقُرْبَ وَالنَّصْرَ وَالتَّمَكُّنَ وَالرَّجَاءَ وَالْمَحَبَّةَ مِنَ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ لِمَنْ تَوَلَّى عَلِيّاً وَائْتَمَّ بِهِ وَبَرِئَ مِنْ عَدُوِّهِ وَسَلَّمَ لِفَضْلِهِ وَلِلْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ ، حَقّاً عَلَيَّ أَنْ أُدْخِلَهُمْ فِي شَفَاعَتِي وَحَقٌّ عَلَى رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَسْتَجِيبَ لِي فِيهِمْ ، فَإِنَّهُمْ أَتْبَاعِي وَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي .

٧- فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے روح و راحت کی کشادگی اور مدد و نجات، اور برکت و کرامت و مغفرت

درگزر تونگری اور بشارت اور رضائے الٰہی اور قرب خداوندی و امیداور محبت الٰہی اس کے لئے ہے جو علی کو دوست رکھے اور ان کو امام مانے۔ان کے دشمنوں سے برأت کا اظہار کرے۔ان کی اور ان کے بعد آنے والے اوصیاء کی فضیلت کو تسلیم کرے۔میرے اوپر فرض ہے کہ ان کو اپنی شفاعت میں داخل کروں اور اللہ کیلئے سزاوار ہے کہ وہ میری اس خواہش کو ان کے حق میں قبول کرے کیونکہ وہ میرے پیرو ہیں اور جس نے میری پیروی کی وہ مجھ سے ہے۔

انیسواں باب

وہ اہل الذکر آئمہ علیہم السلام ہیں جن سے پوچھنے کا حکم خدا نے دیا ہے۔

(بَابٌ) ۱۹

أَنَّ أَهْلَ الذِّكْرِ الَّذِينَ أَمَرَ اللهُ الْخَلْقَ بِسُؤَالِهِمْ هُمُ الأَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلامُ

١ ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لاتَعْلَمُونَ»(١) [قَالَ] قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله: «الذِّكْرُ أَنَا وَالأَئِمَّةُ أَهْلُ الذِّكْرِ» وَقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ»(٢) ٧٥
قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام: نَحْنُ قَوْمُهُ وَنَحْنُ الْمَسْؤُولُونَ.

۱۔امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ فاسئلوا اہل الذکر کے متعلق فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ذکر ہوں اور آئمہ اہل الذکر ہیں اور خدا نے فرمایا ہے یہ ذکر ہے تمہارا اور تمہاری قوم کا اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔یعنی لوگ مامور ہیں اس پر کہ تم سے سوال کریں اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔رسولؐ کی قوم ہم ہیں اور ہم ہی وہ ہیں جن سے لوگوں کو احکام دین کے متعلق سوال کرنا چاہیئے۔

٢ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُورَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام: «فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لا تَعْلَمُونَ» قَالَ: الذِّكْرُ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وَنَحْنُ أَهْلُهُ الْمَسْؤُولُونَ، قَالَ: قُلْتُ: قَوْلُهُ: «وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ» قَالَ: إِيَّانَا عَنَى وَنَحْنُ أَهْلُ الذِّكْرِ وَنَحْنُ الْمَسْؤُولُونَ. ٢٣

۲۔عبدالرحمٰن بن کثیر کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آیہ فاسئلوا اہل الذکر۔الخ